سوال

(44) میت کو قبر میں اتارنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو قبر میں کیسے اتارا جائے؟ نیز میت کو اتارتے وقت بسم اللہ وعلی ملة رسول اللہ کی کیا حیثیت ہے۔ (ابوہاشم۔ لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو جس وقت قبر میں اتارنا ہو تو سنت یہ ہے کہ پاؤں کی جانب سے اتارا جائے۔ ابو اسحاق سے روایت ہے کہ:

"أوصى الحارث أن يصلى عليه عبدالله بن يزيد فصلى عليه ثم ادخله القبر من قبل رجلى القبر وقال هذا من السنة"

(سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی المیت یدخل من قبل رجلیہ (3211) بیہقی 4/54 ابن ابی شیبہ مطبوعہ ہند 3/328)

"حارث نے وصیت کی کہ ان کی نماز جنازہ عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ پڑھائیں۔ انہوں نے اس کا جنازہ پڑھا۔ پھر ان کو قبر میں پاؤں کی طرف سے داخل کیا اور فرمایا: یہ سنت میں سے ہے۔"

امام بیہقی اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں:

"ھذا اسناد صحیح وقد قال ھذا من السنة فصار کالمسند"

یہ سند صحیح ہے مزید کہا: یہ سنت میں سے ہے۔ اور مسند حدیث کی طرح ہے۔ صحابی رسول کا کسی امر کے بارے میں یوں کہنا کہ یہ سنت میں سے ہے، اس سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی سنت ہوتی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں:

"واصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یقولون: السنة الا لسنة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان شاء اللہ"

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سنت کا لفظ صرف سنت رسول پر ہی بولتے ہیں۔ ان شاء اللہ (آپ کے مسائل اور ان کا حل جلد دوم ص : 245)

امام محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ :

"کنت مع انس فی جنازۃ فامر بالمیت فادخل من قبل رجلیہ"

(ابن ابی شیبہ 3/327 مطبوعہ ھند مسند احمد 1/429)

"میں ایک جنازہ میں انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے میت کے متعلق حکم دیا وہ پاؤں کی جانب سے قبر میں داخل کی گئی۔"

عمرو بن مہاجر سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز کا جب بیٹا فوت ہوا تو انہوں نے بھی پاؤں کی طرف سے قبر میں داخل کرنے کا حکم دیا۔

(ابن ابی شیبہ 3/328)

سنن ابن ماجہ (1552) میں ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ کی طرف سے قبر مبارک میں رکھا گیا لیکن یہ روایت عطیہ عوفی کی وجہ سے ضعیف ہے۔

مندرجہ بالا آثار صحیحہ سے معلوم ہوا کہ میت کو قبر میں پاؤں کی جانب سے اتارنا مسنون ہے اور میت کو قبر میں اتارتے وقت : "بسم اللہ وعلی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ" پڑھنا بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب تم اپنے مُردوں کو قبروں میں اتارو تو کہو۔ بسم اللہ وعلی سنۃ (اور ایک روایت میں ملۃ) رسول اللہ۔

(سنن ابوداود، کتاب الجنائز، باب فی الدعا للمیت اذا وضع فی قبرہ (3213) ابن ماجہ (1550) ترمذی (1046 صحیح ابن حبان (773) المستدرک للحاکم (1/366 بیہقی 4/55 المنتقی لابن الجارود (548) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور امام حاکم وامام ذہبی نے شیخین کی شرط پر صحیح قرار دیا ہے۔ مسند احمد 69'59'40'2/27، مسند عبد بن حمید (816) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (1088) مسند ابی یعلی (5755)

اس حدیث کا ایک صحیح شاہد البیاضی رضی اللہ عنہ سے المستدرک للحاکم 1/366 میں موجود ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا :

"المیت اذا وضع فی قبرہ فلیقل الذین یضعونہ حین یوضع فی اللحد : باسم اللہ وباللہ، وعلی ملۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

"جب میت کو قبر میں رکھا جائے تو اس کو لحد میں رکھتے وقت رکھنے والے کہیں۔"

"باسم اللہ وباللہ وعلی ملۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

لہذا یہ کلمات کہنا صحیح حدیث کی رو سے مسنون ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد3۔کتاب الجنائز-صفحہ204

محدث فتویٰ